

تعارف

انسانی زندگی کیلئے جس طرح اچھی خوراک کی اہمیت ہے اسی طرح سبز چارے کی متواتر اور مناسب مقدار میں فراہمی جانوروں کی نشوونما کیلئے انتہائی اہم ہے۔ پاکستان کی معیشت کا دارومدار زراعت پر ہے اور زراعت میں جانوروں کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ کوئی کسان ایسا نہیں ہے جس نے کھیتی باڑی کے ساتھ ساتھ جانور نہ پال رکھے ہوں۔ آج کل مویشی پالنا ذریعہ معاش بن چکا ہے۔ جانوروں کے لیے سبز چارے کی قلت اس وقت محسوس ہوتی ہے جب رقیق اور خریف کے چارہ جات شتم ہو جاتے ہیں۔ سبز چارے کی کمی کی وجہ سے جانوروں کی پیداواری صلاحیت بری طرح سے متاثر ہوتی ہے اور مویشی پالنے والے کسانوں کو بھاری معاشی نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

چھند چارہ

پاکستان میں 6.8 ملین ہیکٹر سے زیادہ رقبہ سبز چارہ زودہ ہے اور ان زمینوں پر چھند چارہ کاسیائی سے کاشت کیا جاسکتا ہے۔ کیونکہ یہ فصل ملکیات جذب کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ یہ چھند کے خاندان سے تعلق رکھنے والی فصل ہے جو بخوبی وسطیٰ حصے سے اپیل تک شور اور گرز زہیوں پر اگائی جاسکتی ہے۔ چھند چارے میں تقریباً 12 سے 13 فیصد تک لمبیات موجود ہوتی ہے۔ زمین تا چار کٹائیاں آسانی سے لی جاسکتی ہیں۔ سبز چارے توڑی یا پالی میں ملا کر جانوروں کو کھانے کے جاسکتے ہیں۔ چھند چارے کی شلفم نما جڑیں 10 تا 8 کلوگرام تک وزن رکھتی ہیں۔ ان جڑوں کو کٹ کر مویشیوں کو کھلایا جاسکتا ہے۔ چھند چارہ آکا کر کسان بھیغ کر بکریوں، گائے اور بھینسوں، وغیرہ کے چارے کی ضروریات بخوبی پوری کر سکتے ہیں۔

زری کی کاشت

وسطیٰ حصے میں زری اگائی جاتی ہے۔ تقریباً 10 دن بعد کی ہری زری زمین میں منتقلی کے قابل ہوتی ہے۔

شرع

دو تا اڑھائی کلو گ ایک ہیکٹر کی کاشت کے لیے کافی ہے۔

طریقہ کاشت

قطاروں کا دور میانی 1 تا 1.5 میٹر

پودوں کا دور میانی 1 تا 1.5 میٹر

یہ طریقہ کاشت چھند چارے کی جڑوں کی نشوونما کے لیے انتہائی مفید ہے۔

کھادوں کا استعمال

زمین کی تیاری کے دوران 25 سے 40 ٹن گوبر کھاد کے طور پر استعمال کریں۔ اس کے علاوہ فاسفورس، مائکرو وٹامن، پوٹاش یا تریپ 150:75:150 کلوگرام فی ہیکٹر استعمال کریں۔ زہک اور سلفر یا تریپ 25 اور 30 کلوگرام فی ہیکٹر کے حساب سے استعمال کریں اگر زمین میں یہ ملکیات داخل مقدار میں موجود نہ ہوں۔

زری کی کاشت

کٹائی

کھلی آبیانی، بجائی کے فوراً بعد کی جائے اس کے بعد 6 تا 4 آبپاشیاں دو سے تین ہفتے کے وقفے سے کی جائیں۔

کڑی سبز چارے کی کٹائی

پہلے دو ہفتوں کے دوران چھند چارے کی نشوونما آہستہ ہوتی ہے لہذا اس عرصے کے دوران جڑی بوٹیوں کی کٹائی ضروری ہے۔

فصل کی کاشت کے 30 سے 50 دن کے بعد گڑی کرنی چاہیے تاکہ جڑی بوٹیاں کا تدارک کیا جاسکے۔

کٹائی

چنے جڑ سے دو سے تین انچ اوپر کاٹنے چاہئیں۔ جڑ اس وقت نکالی جاسکتی ہے جب اوپر والے چنے سوکھنا شروع ہو جائیں۔

وسطیٰ حصہ دار چارہ

65 سے 100 ٹن فی ہیکٹر

فک مضم

1. تریخ
2. مونرو
3. جامن

